© rasailojaraid.com

غیر مسلموں سے میل جول کی شرعی حیثیّت

۳۲ صفحات کا یہ کتابچہ قاضی غلام محمود ہزاروی کے غور و فکر کا نتیجہ ہے۔ کتابچے کے اوّلین ۱۳ صفحات اُن کے ایک فتویٰ پر مشتمل ہیں جس میں اُن سے غیر مسلموں سے میل جول کے بارے میں سوال پوچھا گیا تھا۔ باقی کتابچے میں بدعقیدہ لوگوں کے ساتھ روابط پر گفتگو کی گئی ہے۔ ہزاروی صاحب ماضی قریب کے ایک متشدّد عالم کی اس رائے سے اتفاق رکھتے ہیں کہ "وہابیہ و غیر مقلدین و دیوبندی و مرزائی و غیرہم فرقے آج کل سب کفّار و مرتدین ہیں۔ اُن کے پاس نشست و برخاست حرام ہے۔ اُن سے میل جول حرام ہے، اگرچہ اپنا باپ یا بھائی یا بیٹے ہوں" (ص ۳۱) غیر مسلموں سے میل جول کے بارے میں یہی شدّت پسندی اُن کے افکار میں موجود ہے۔ مثال کے طور پر فقہی کتب سے یہ استنباط کیا گیا ہے کہ "کافر کو اپنا استاد تسلیم کرنے والا بھی کافر ہے۔" (ص ۱۷) کاش اسلام میں رواداری، انسانی بنیادی حقوق کی پاس داری اور روشن مسلم تاریخ سے ایسے واقعات پیش کیے جاتے جو معاشرے کو امن اور محبت کا گہوارہ بنانے کا سبب تھے اور کسی بالغ نظر مسلمان کو اس سے انکار نہیں کہ ہمیشہ کی طرح آج بھی مسلم معاشروں کو بھائی چارے اور اخوّت و مودّت کی ضرورت ہے۔

کتابچہ ادارہ غوثیہ رضویہ کرم پارک، مصری شاہ، لاہور نے شائع کیا ہے، جو ادارے سے دو روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کیا جاسکتا ہے۔ (ادارہ)

مراسلت

محمد اسلم رانا

مدیر ماہنامہ "المذاہب" - لاہور

"عالمِ اسلام اور عیسائیت" شمارہ ستمبر ۱۹۹۵ء کے صفحہ ۳۰ پر لکھا گیا ہے۔
مسیحی - مسلم مکالمے کے لیے مسلم تنظیمیں بھی متحرک ہیں۔ "پاکستان ایسوسی ایشن آف انٹر ریلیجس ڈائیلاگ" ۱۹۸۴ء سے اور "فیتھ اِن ایکشن گروپ" ۱۹۹۱ء سے کام کر رہا ہے۔ دونوں تنظیموں کا دائرہ کار لاہور تک محدود ہے، تاہم ملتان اور کراچی میں بھی مسلم اہلِ علم اپنی ذاتی حیثیّت میں مکالمے میں شریک ہو رہے ہیں۔ اگرچہ اِن تنظیموں کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مسلمانوں کے مذہبی طبقے سے کوئی تعاون حاصل نہیں ہوا۔

--- نام نہاد مسیحی - مسلم مکالمہ کے لیے کوئی "مسلم" تنظیم بھی "متحرک" نہیں ہے۔ کسی بھی مسلم تنظیم کو اس موضوع سے دلچسپی نہیں ہے۔ یہ "ڈائیلاگ" اور "فیتھ اِن ایکشن" تنظیمیں پوپ پال چہارم کے غیر مسیحیوں سے ربط ضبط بڑھانے کے سیکرٹریٹ کے شاخسانے ہیں۔

"پاکستان ایسوسی ایشن آف انٹر ریلیجس ڈائیلاگ" [کا اجلاس] نیو گارڈن ٹاؤن لاہور میں واقع ایک مسیحی راہب خانے میں منعقد ہوتا ہے۔ ملتان اور کراچی میں بھی عیسائی ہی اِس کے بانی اور کرتا دھرتا ہیں۔ جو مسلم اہلِ علم اپنی ذاتی حیثیت میں مکالمے میں شریک ہوتے ہیں، جب اُنہیں اِس "مکالمے" کی حقیقت سے آگاہی ہوتی ہے، تو وہ اس سے الگ ہو جاتے ہیں۔

حد ہو گئی! آپ اِن تنظیموں کو مسلمانوں کے مذہبی حلقے سے کوئی تعاون حاصل نہ ہونے کا شکوہ کر رہے ہیں۔ اِس کا سبب یہ ہے کہ یہ تنظیمیں خالصتاً مسیحی مفادات کے لیے سرگرمِ عمل ہیں---

---

طارق ضیاء

اسلام آباد

"عالمِ اسلام اور عیسائیت" کے گزشتہ شمارے میں صفحہ ۲۳ پر "سینٹ لارنس کالج" کی لائبریری کی کل کتابوں کی تعداد معلوم نہیں ہوتی۔ لکھا گیا ہے، "لائبریری کی ساڑھے ہزار کتابوں میں سے صرف ۴۵۰ کتابیں اُردو کی تھیں۔" "ساڑھے ہزار" میں عدد نہیں لکھا جا سکا، براہ کرم اپنے ماخذ سے رجوع کر کے وضاحت کر دیجیے۔

[ہمیں اِس فرد گزاشت پر از حد افسوس ہے۔ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کے قارئین جُملے کی یوں تصحیح کر لیں۔ "لائبریری کی ساڑھے تین ہزار کتابوں میں سے صرف ۴۵۰ کتابیں اردو کی ہیں۔" مدیر]

© rasailojaraid.com